ظَرْفٌ/مفعوْلٌ فِيه

The zarf or the mafulihi
Adverb of Time and Place

ظرف کالغوی معنی برتن، لفافہ (جس کے اندر کوئی چیز/کوئی کام واقع ہو) اُسے ظرف کہتے ہیں۔ ظروف ظرف کی جمع ہے۔

The literal meaning of ظرف is a container/a pot. The zarf is a noun which denotes the time or place of an action, e.g

ظُروف کی دو اقسام ہیں: There are two kinds / types of ظرف

1 - ظرف الزمان 2 - ظرف المكان

- **ظرف الزمان:** اسْمٌ مَنصُوب يَدُلُ عَلَى زَمانِ وَ قُوعِ الفِعل

ظرف زمان فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرتا ہے۔

ظرف زمان: of time: denotes the time of occurrence of the action.

خَرَجْتُ لَيْلًا۔ میں رات میں نکلا۔ I went out at night.

نِمْتُ بَعْدَ نَوْمِكَ۔ میں تمہارے سونے کے بعد سویا۔ I slept after you slept.

اس کو ظرف زمان کہتے ہیں۔ This is called *zarf al-zaman* i.e., Adverb of time.

ا- **ظرف المكان:** اسْمٌ مَنصُوب يَدُلُ عَلَى مَكَانِ وَ قُوعِ الفِعل

ظرف مکان فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔

ظرف مکان: of place: denotes the place of occurrence of the action.

نِمْتُ تَحتَ شَجَرَةٍ میں ایک درخت کے نیچے سویا۔ 'I slept under a tree.

اس کو ظرف مکان کہتے ہیں۔ This is called *zarf al-makan* i.e., adverb of place.

جب ظرف الزماں یا ظرف المکاں کسی کام کے ہونے کا وقت یا کام کے ہونے کی جگہ بیان کرے تو نحویوں کی اصطلاح میں اُسے "مفعوْلٌ فِيه" کہا جاتا ہے۔ یعنی ظرف کا تعلق کام کے ساتھ ہوتا ہے۔

When these ظروف show the time or place of the occurrence of the action in the terminology of النحو it is named as مَفْعُولٌ فِيه. It means the ظرف is connected to the action or verb.

 © copy rights reserved

﴿كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا﴾ (37 : Āli `Imrān)

جب کبھی زکریا (علیہ السلام) ان کے حجرے میں جاتے ان کے پاس روزی رکھی ہوئی پاتے،

Every time Zechariah entered upon her in the prayer chamber, he found with her provision.

اب اس آیۃ میں وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا میں "عِند" کا تعلق "وَجَدَ" فعل سے ہے۔

یعنی رزق حقیقت میں مریم علیہ السلام کے پاس موجود تھا۔ وَجَدَ عِندَ کا معنی ہے (پاس پایا جاتا)۔

تو یہاں پر رزق کے پائے جانے کی جگہ کو بتایا گیا ہے۔اس لیے یہاں "عِندَ" کو" مفعولٌ فِیهِ" کہیں گے

In this ayah the food was there near Maryam AS and عِندَ is connected to the verb وَجَدَ It shows the place where food is found. So عِندَ is مَفْعُولٌ فِيهِ.

جب ظرف الزمان یا ظرف المکان کا تعلق کسی خبر سے ہوتا ہے، تو نحویوں کی اصطلاح میں اُسے "ظرف" کہا جاتا ہے۔

When they occur in connection of a خبر, in النَّحو they are termed as ظرف.

﴿فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ﴾ (Al-Baqarah:54)

اپنے کو آپس میں قتل کرو، یہی (عمل) تمہارے لئے تمہارے خالق کے نزدیک بہترین ہے

So repent to your Creator and kill yourselves. That is best for [all of] you in the sight of your Creator.

اس آیۃ میں "عندَ" کا تعلق "خَيْرٌ" خبر سے ہے یا محذوف حال سے ہے۔اس لیے "عندَ" کو ظرف کہیں گے۔

یہاں "عِندَ" معنوی قربت کے لیے آیا ہے۔یعنی اللہ کے پاس معنوی طور پر قریب کی جگہ پانا مراد ہے۔

عِندَ in the sense of intangible nearness: In this ayah عِندَ is connected to خَيْرٌ which is خبر or a dropped حال. It refers to an intangible nearness to Allah SWT.

0

© copy rights reserved

ظَرفُ / مفعولٌ فِيه قواعد

Rules of Adverb

1: ظرف منصوب ہوتا ہے لیکن بعض ظروف مبنی بھی ہیں۔ جیسے Some *zuruf* are *mabni*. Here are some:

أَيْنَ مبنی علی الفتح

أَمسِ مبنی علی الکسر أَمسِ which ends in *kasrah*,

حَيثُ اور قَطُّ مبنی علی الضمّ حَيثُ and قَطُّ which end *dammah*

مَتی اور هُنا مبنی علی السکون ہیں۔ اس لئے کہ یہ دونوں لفظ الف پر ختم ہوتے ہیں۔ جو ساکن ہے (مَتی اصل میں مَتا ہے)

2: ظُروف کے ساتھ لام تعریف اور حروف جارۃ بھی لگائے جاتے ہیں۔

کبھی مختلف ظُروف کے ساتھ کچھ مخصوص حرف جر " عَنْ،مِنْ، فِي " استعمال ہوتے ہیں۔ جب ظرف الزمان یا ظرف المکان حرف جرّ کے بعد آتے ہیں تو مجرور ہوتے ہیں۔

عِنْدَ (پاس)	بَيْنَ (درمیان)	خَلْفَ (پیچھے)
Near	In between	Behind

3: وہ الفاظ جو ظرف کے قائم مقام ہوتے ہیں: Words which function as *zuruf*:

بعض الفاظ ہیں جو اصل میں زمانہ یا مقام پر دلالت تو نہیں کرتے ہیں لیکن ظرف کے قائم مقام ہو کر منصوب ہوتے ہیں، ان کی قسمیں یہ ہیں:-

Words which function as *zuruf*:
A word may represent a *zarf* and so take the *nasb*-ending even though originally it not a word denoting time or place. it happens with following types of words:

1. كُلّ، بَعض، نِصف، رُبع جیسے الفاظ جب زمانہ یا مقام پر دلالت کرنے والے الفاظ کی طرف مضاف ہوں، جیسے:-

word like when they have place/time words as their *mudaf ilaiihi* e.g.,

سَافَرْنا كُلَّ النَّهارِ۔ ہم نے پورا دن سفر کیا۔

We travelled the whole day.'

© copy rights reserved
انجم گیلانی

بَقِيتُ فِي الْمُسْتَشْفَى بَعْضَ يَوْمٍ۔ میں ہسپتال میں دن کا کچھ حصہ رہا۔

I remained in the hospital for part of a day.

أَنْتَظِرُكَ رُبْعَ سَاعَةٍ۔ میں پاؤ گھنٹہ (پندرہ منٹ) تمہارا انتظار کروں گا۔

I waited for you fifteen minutes.'

مَشَيْتُ نِصْفَ كِيْلُو مِتْرٍ ۔ میں آدھا کیلو میٹر چلا۔

I walked half a kilometre.'

ان جملوں میں کُل، بَعْض، نصف، رُبْع ظروف کے قائم مقام ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں۔ جب کہ وہ اسماء جو حقیقتاً ظروف ہیں وہ مضاف الیہ ہیں۔

In these sentences the words are *mansub* because they function as *zuruf*. But the actual words denoting time or place are their *mudaf ilaihi*.

(2)۔ ظرف کی صفت جب کہ ظرف محذوف ہو، جیسے:

جَلَسْتُ طَوِيْلًا میں دیر تک بیٹھا رہا جو کہ اصل میں ہے: جَلَسْتُ وَقْتًا طَوِيْلًا میں بہت دیر تک بیٹھا رہا۔ پہلے جملہ میں صفت "طَوِيْلًا" ظرف "وَقْتًا" کے قائم مقام ہو کر منصوب ہے۔

b) the adjective of a *zarf* after the *zarf* is omitted e.g, جَلَسْتُ طَوِيْلًا for 'I sat for a long time.' In the first sentence طَوِيْلًا is mansub because it functions as *zarf*.

(3)۔ وہ اسم اشارۃ جس کا مشار إلیۃ/بدل ظرف ہو، جیسے:

جِئْتُ هٰذَا الْأُسْبُوْعَ۔ میں اس ہفتہ آیا۔ یہاں هٰذَا مبنی السکون فی محلّ نصب ہے۔

c) a demonstrative pronoun whose *badal* is a word denoting time or place, e.g., جِئْتُ هٰذَا الْأُسْبُوْعَ 'I came this week.' Here هٰذَا is *mabni* , and in the place of *nasb*.

(4)۔ وہ اعداد جو مقام یا زمانہ پر دلالت کرنے والے الفاظ کے قائم مقام ہوں، جیسے:

d) Numbers representing place/time words, e.g.,

مَكَثْتُ فِي بَغْدَادَ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ (میں بغداد میں چار دن رہا۔) I stayed in Baghdad four days.

سِرْنَا مِائَةَ كِيْلُو مِتْرٍ (ہم سو کیلو میٹر چلے۔) We have gone one hundred kilometres.'

پہلی مثال میں "أَرْبَعَةَ" منصوب ہے، اس لئے کہ وہ ظرف زمان "أَيَّام" کے قائم مقام ہے،

اور "مِائَةَ" دوسری مثال میں منصوب ہے، اس لئے کہ وہ ظرف مکان "كِيْلُو مِتْر" کے قائم مقام ہے۔

Here is *mansub* because it represents a word denoting time and *mansub* because it represents a word denoting place.

© copy rights reserved

(5)اسی طرح لفظ **كَمْ** (کتنا) بھی ظرف کے قائم مقام ہوتا ہے، جیسے۔

In the same way, the word كَمْ 'how many' functions as *zarf* if it represents a time/place word e.g.,

كَمْ لَبِثْتَ؟ (تم نے کتنا قیام کیا؟ تم کتنی دیر رہے؟)

'How long did you stay?' or 'How many (days/hours did you stay?

كَمْ مَشَيْتَ؟ (تم کتنا چلے؟ تم کتنے کیلو میٹر چلے؟)

'How many (kilometres) did you walk?'

© copy rights reserved